PAKISTAN CRICKET BOARD
MEDIA RELEASE

محمد یوسف کی سربراہی میں پی سی بی کی ستاروں سے سجی کوچنگ کی کہکشاں کا اعلان

- محمد یوسف کے علاوہ عتیق الزمان اور محمد زاہد بالترتیب نیشنل ہائی پرفارمنس سنٹر میں فیلڈنگ / وکٹ کیپنگ اور فاسٹ باؤلنگ کوچز کی ذمہ داریاں نبھائیں گے
- سابق انٹرنیشنل کرکٹرز عبدالرزاق، اعزاز چیمہ، باسط علی، فیصل اقبال، غلام علی، ہمایوں فرحت، عرفان فاضل اور ظفر اقبال ڈومیسٹک سیزن 21-2020 میں ایسوسی ایشنز کی کوچنگ کریں گے
- عبدالرزاق (خیبر پختونخوا)، باسط علی (سندھ)، فیصل اقبال (بلوچستان) اور شاہد انور (سنٹرل پنجاب) کے علاوہ عبدالرحمٰن (سدرن پنجاب) اور محمد وسیم (ناردرن) بھی مصباح الحق کی نئی سلیکشن کمیٹی کا حصہ ہوں گے
- ہم نے اپنے کھلاڑیوں کی آراء کو سنا اور کوشش کی ہے کہ انہیں ایسی متوازی کوچنگ فراہم کی جائے جو کرکٹرز چاہتے ہیں اور جو پاکستان کو دنیائے کرکٹ میں اعلیٰ مقام پر لے کے جائیں گی، ثقلین مشتاق

لاہور، 20 اگست 2020ء:

پاکستان کرکٹ بورڈ نے مستقبل کو پیش نظر رکھتے ہوئے نیشنل ہائی پرفارمنس سنٹر اور ڈومیسٹک سیزن 21-2020 کے لیے چھ کرکٹ ایسوسی ایشنز کے لیے نئے خیالات اور حکمت عملی کے حامل استاروں سے بھری کہکشاں پر مشتمل کوچنگ لائن اپ کا اعلان کر دیا ہے۔ جس کا مقصد ایک فاتحانہ ماحول بنانے کے لیے کوچنگ کے معیاری اسکلز پر سرمایہ کاری کرنا ہے۔

اعلان کردہ لائن اپ میں سر فہرست نام محمد یوسف کا ہے۔ ٹیسٹ کرکٹ میں پاکستان کے چوتھے اور ایک روزہ بین الاقوامی کرکٹ

میں دوسرے بہترین بیٹسمین محمد یوسف کو لاہور کے نیشنل ہائی پرفارمنس سنٹر کا بیٹنگ کوچ مقرر کر دیا ہے۔ انہوں نے 1998 سے 2010 تک مشتمل اپنے بین الاقوامی کرکٹ کیریئر کے دوران ٹیسٹ کرکٹ میں 7530 اور ایک روزہ کرکٹ میں 9720 رنز بنائے۔

محمد یوسف کے علاوہ سابق وکٹ کیپر عتیق الزمان اور فاسٹ باؤلر محمد زاہد بھی نیشنل ہائی پرفارمنس سنٹر لاہور میں کوچنگ کی ذمہ داریاں نبھائیں گے۔

عتیق الزمان نے 1996 سے 2007 تک مشتمل اپنے کیریئر میں ایک ٹیسٹ، تین ایک روزہ اور 69 فرسٹ کلاس میچوں کا تجربہ رکھتے ہیں۔ انہوں نے سیزن 01-2000 میں وکٹوں کے پیچھے 76 شکار کرکے ریکارڈ قائم کیا تھا۔ سابق فاسٹ باؤلر محمد زاہد 5 ٹیسٹ، 11 ایک روزہ اور 43 فرسٹ کلاس میچوں کا تجربہ رکھتے ہیں۔ محمد زاہد پاکستان کے وہ واحد ٹیسٹ کرکٹر ہیں جنہوں نے اپنے ڈیبیو میچ میں 10 وکٹیں حاصل کی تھیں۔

ان تین تقرریوں کے علاوہ مشتاق احمد پہلے سے ہی نیشنل ہائی پرفارمنس سنٹر میں اسپن باؤلنگ کنسلٹنٹ کی ذمہ داریاں ادا کر رہے ہیں۔

علاوہ ازیں یہ چاروں کوچز کھلاڑیوں کی خامیوں کی نشاندہی کرنے اور ان میں بہتری لانے کی غرض سے قومی کرکٹ ٹیم کے اسپورٹ اسٹاف کی معاونت بھی کریں گے۔

محمد یوسف، سابق کپتان:

سابق کپتان محمد یوسف نے کہا کہ کوچنگ میں اپنا کیریئر شروع کرنے کا عزم ان کے لیے ایک کھلے راز کی طرح تھا تاہم انہیں اس کے لیے ایک مناسب وقت کا انتظار تھا۔ انہوں نے کہا کہ یقیناً یہ ان کے لیے اپنی دوسری اننگز کو شروع کرنے کا ایک بہترین وقت ہے کیونکہ یہاں انہیں درست سمت اور اچھی نیت صاف دکھائی دے رہی ہے۔

محمد یوسف نے کہا خوشی ہے کہ انہیں یہ پیشکش کی گئی اور پر امید ہیں کہ وہ پاکستان کرکٹ کے ایک شاندار دور پر مشتمل اپنے علم اور تجربے کو نوجوان کھلاڑیوں کو منتقل کرنے میں کامیاب رہیں گے۔

انہوں نے مزید کہا کہ یہ چیلنج سے بھرپور ایک پرجوش ذمہ داری ہے اور وہ اسے نبھانے کے منتظر ہیں۔

کرکٹ ایسوسی ایشنز کوچز:

نیشنل ہائی پرفارمنس سنٹر میں ان تقرریوں کے علاوہ پاکستان کرکٹ بورڈ نے ڈومیسٹک سیزن 21-2020 کی چھ ٹیموں کے لیے 36 کوچز کا اعلان بھی کردیا ہے۔ یہ کوچز قائداعظم ٹرافی (چار روزہ فرسٹ کلاس اور تین روزہ نان فرسٹ کلاس)، قومی ٹی ٹونٹی کپ (فرسٹ اور سیکنڈ الیون)، پاکستان کپ ون ڈے ٹورنامنٹ (فرسٹ اور سیکنڈ الیون) اور قومی انڈر 19 ٹورنامنٹ (تین روزہ اور ایک روزہ کرکٹ) میں ذمہ داریاں نبھائیں گے۔

گرانٹ برڈبرن (ہیڈ آف ہائی پرفارمنس کوچنگ)، ثقلین مشتاق (ہیڈ آف انٹرنیشنل پلیئرز ڈویلپمنٹ) اور شاہد اسلم (قومی کرکٹ ٹیم کے اسسٹنٹ کوچ) پر مشتمل پینل نے کوچز کی کارکردگی کو 360 ڈگری کے زاویے سے جانچنے اور تقرری کے ایک مربوط نظام کے ذریعے پرکھا۔ پینل نے اپنی سفارشات ڈائریکٹر ہائی پرفارمنس کو بھجوائیں، جسے بعد ازاں چیف ایگزیکٹو پی سی بی نے منظور کیا۔ اس عمل کے حوالے سے کرکٹ کمیٹی کے اراکین کو باخبر رکھا گیا۔

ایسوسی ایشنز کے لیے اعلان کردہ کوچز میں شامل نام مندرجہ ذیل ہیں:

عبدالرزاق (46 ٹیسٹ، 265 ایک روزہ اور 32 ٹی ٹونٹی میچز)، اعزاز چیمہ (7 ٹیسٹ، 14 ایک روزہ اور 5 ٹی ٹونٹی میچز)، باسط علی (19 ٹیسٹ اور 50 ایک روزہ میچز)، فیصل اقبال (26 ٹیسٹ اور 18 ایک روزہ میچز)، غلام علی (تین ایک روزہ اور 167 فرسٹ کلاس میچز)، ہمایوں فرحت (ایک ٹیسٹ اور 5 ایک روزہ میچز)، عرفان فاضل (ایک ٹیسٹ اور ایک ون ڈے میچ)، ظفر اقبال (8

ایک روزہ میچز)۔

ان ناموں کے علاوہ فرسٹ کلاس کرکٹرز آفتاب خان، اسلم قریشی، فہد مسعود، حبیب بلوچ، حافظ ماجد جہانگیر، حنیف ملک اور محمد صادق بھی کوچنگ لائن اپ میں شامل ہیں۔

ڈومیسٹک سیزن 21-2020 کے لیے جن کوچز کے معاہدے میں توسیع کی گئی ہے، ان کے نام مندرجہ ذیل ہیں:

عبدالرحمٰن، اکرم رضا، بلال احمد، فہد اکرم، حسین کھوسہ، اقبال امام، کامران خان، مظہر دیناری، محمد مسرور، محمد وسیم، رفعت اللہ مہمند، سعید انور جونیئر، سجاد اکبر، سمیع اللہ نیازی، ثاقب فقیر، شاہد انور، شعیب خان، طاہر محمود، تنویر شوکت، وسیم حیدر اور ظہور الہیٰ۔

جن ڈومیسٹک کوچز کا کنٹریکٹ رینیو نہیں کیا گیا، ان کے نام یہ ہیں: ارشد خان، راج ہنس (بلوچستان)، اعجاز احمد جونیئر اور نوید انجم (سنٹرل پنجاب)، کبیر خان اور ساجد شاہ (خیبر پختونخوا)، منظور الہٰی اور طاہر محمود (ناردرن)، اعظم خان، توصیف احمد، شوکت مرزا (سندھ) اور جاوید حیات (سدرن پنجاب)۔

نیشنل ہائی پرفارمنس سنٹر میں چند تبدیلیاں کی گئی ہیں، جیسا کہ: عبدالمجید اور منصور رانا (قومی کرکٹ ٹیم کے فیلڈنگ کوچ اور منیجر)، محسن کمال (ریلیز کر دیا گیا) اور مہتشم رشید (انڈر 19 ٹیم کے اسپورٹ اسٹاف میں شامل)۔

ثقلین مشتاق، سربراہ انٹرنیشنل پلیئر ڈویلپمنٹ:

انٹرنیشنل پلیئر ڈویلپمنٹ کے سربراہ ثقلین مشتاق کا کہنا ہے کہ نئے ڈومیسٹک سیزن کے لیے کوچز کی تقرری کا یہ عمل 360 ڈگری

سے کارکردگی کا بھرپور جائزہ لینے کے بعد کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ خوشی ہے کہ وہ تقرری کے ایک مربوط نظام کے بعد بہترین معیار کے کوچز کو تعینات کرنے میں کامیاب ہوئے ہیں اور امید ہے کہ ان تقرریوں سے ڈومیسٹک سیزن 21-2020 میں کرکٹ کے معیار کو مزید بہتر اور اعلیٰ کیا جائے گا۔

ثقلین مشتاق کا کہنا ہے کہ ہم نے اپنے کھلاڑیوں کی آراء کو سنا اور کوشش کی ہے کہ انہیں ایسی متوازی کوچنگ فراہم کی جائے جو کرکٹرز چاہتے ہیں اور جو پاکستان کو دنیائے کرکٹ میں اعلیٰ مقام پر لے کے جائیں گی۔

انہوں نے مزید کہا کہ ان میں سے کئی کوچز نے بہت مشکل حالات میں کرکٹ کھیلی اور یقین ہے کہ یہ تجربہ ہمارے ڈومیسٹک کرکٹرز کے لیے بہت مفید ثابت ہو گا۔

ندیم خان، ڈائریکٹر ہائی پرفارمنس:

ڈائریکٹر ہائی پرفارمنس ندیم خان کا کہنا ہے کہ وہ تمام کوچز کو خوش آمدید کہتے ہیں اور انہیں امید ہے کہ یہ تمام کوچز تقرری کے اس عمل میں ظاہر کرنے والے اپنے جوش اور جذبہ کو برقرار رکھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ وہ گذشتہ سیزن کا حصہ رہنے والے ان تمام کوچز کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں جو آئندہ سیزن کے لیے کوچنگ لائن اپ کا حصہ نہیں تاہم پی سی بی کا عزم ہے کہ وہ سابق کھلاڑیوں کے تجربے سے فائدے اٹھاتا رہے گا۔

ندیم خان نے کہا کہ گزشتہ سال پی سی بی نے جب 29 اگست کو ڈومیسٹک اسٹرکچر کو بہتر بنایا تھا تو اعلان کیا تھا کہ یہ ایک ارتقائی عمل ہے اور اسٹرکچر کو مزید مضبوط بنانے کے لیے اس میں تبدیلیاں کی جائیں گی، گذشتہ سیزن میں وقت کی کمی کے سبب کوچز کی تقرری، کارکردگی کا جائزہ اور ان کی بھرتی کے عمل کو اس سال مزید بہتر بنایا گیا ہے۔

نئی قومی سلیکشن کمیٹی:

ایسوسی ایشنز کے کوچز میں تبدیلی کے باعث قومی کرکٹ ٹیم کی سلیکشن کمیٹی اب ان ناموں پر مشتمل ہوگی:

باسط علی (سندھ) اور شاہد انور (سنٹرل پنجاب)، عبدالرزاق (خیبر پختونخوا)، فیصل اقبال (بلوچستان) کے علاوہ عبدالرحمٰن (سدرن پنجاب) اور محمد وسیم (ناردرن) مصباح الحق کی سربراہی میں کام کرنے والی سلیکشن کمیٹی کا حصہ ہیں۔

نیشنل ہائی پرفارمنس سنٹر کے کوچز:

عتیق الزمان (فیلڈنگ اور وکٹ کیپنگ کوچ)، محمد یوسف (بیٹنگ کنسلٹنٹ / کوچ)، محمد زاہد (فاسٹ باؤلنگ کوچ) اور مشتاق احمد (اسپن باؤلنگ کنسلٹنگ / کوچ)۔

کرکٹ ایسوسی ایشنز برائے ڈومیسٹک سیزن 21-2020:

بلوچستان:

فرسٹ الیون: فیصل اقبال (کوچ)، وسیم حیدر (اسسٹنٹ کوچ)
سیکنڈ الیون: حبیب بلوچ (کوچ)، شعیب خان (اسسٹنٹ کوچ)
انڈر19: حسین کھوسہ (کوچ)، مظہر دیناری (اسسٹنٹ کوچ)

سنٹرل پنجاب:

فرسٹ الیون: شاہد انور (کوچ)، سمیع اللہ نیازی (اسسٹنٹ کوچ)
سیکنڈ الیون: اکرم رضا (کوچ)، ہمایوں فرحت (اسسٹنٹ کوچ)

انڈر19: تنویز شوکت (کوچ)، عرفان فاضل (اسسٹنٹ کوچ)

خیبر پختونخوا:

فرسٹ الیون: عبدالرزاق (کوچ)، آفتاب خان (اسسٹنٹ کوچ)
سیکنڈ الیون: رفعت اللہ (کوچ)، اسلم قریشی (اسسٹنٹ کوچ)
انڈر19: ثاقب فقیر (کوچ)، محمد صادق (اسسٹنٹ کوچ)

ناردرن:

فرسٹ الیون: محمد وسیم (کوچ)، محمد مسرور (اسسٹنٹ کوچ)
سیکنڈ الیون: فہد مسعود (کوچ)، سعید انور جونیئر (اسسٹنٹ کوچ)
انڈر19: بلال احمد (کوچ)، فہد اکرم (اسسٹنٹ کوچ)

سندھ:

فرسٹ الیون: باسط علی (کوچ)، اقبال امام (اسسٹنٹ کوچ)
سیکنڈ الیون: غلام علی (کوچ)، ظفر اقبال (اسسٹنٹ کوچ)
انڈر19: طاہر محمود (کوچ)، حنیف ملک (اسسٹنٹ کوچ)

سدرن پنجاب:

فرسٹ الیون: عبدالرحمٰن (کوچ)، اعزاز چیمہ (اسسٹنٹ کوچ)

سیکنڈ الیون: سجاد اکبر (کوچ)، ظہور الٰہی (اسسٹنٹ کوچ)

انڈر 19: کامران خان (کوچ)، حافظ ماجد جہانگیر (اسسٹنٹ کوچ)

ٹیموں کے مینجرز اور اسپورٹ اسٹاف کی تقرری مناسب وقت پر کی جائے گی۔

– ENDS –

Media contact:

Ibrahim Badees Muhammad
Editor – Urdu Content
Media and Communications
E: ibrahim.badees@pcb.com.pk
M: +92 (0) 345 474 3486
W: www.pcb.com.pk

ABOUT THE PCB

The Pakistan Cricket Board (PCB) is the sole governing body for the game of cricket in Pakistan, which was established under the Sports (Development and Control) Ordinance 1962 as a body corporate having perpetual succession with exclusive authority for the regulation, administration, management and promotion of the game of cricket in Pakistan.

The PCB operates through its own Constitution, generates its revenues, which are reinvested in the development of cricket. It receives no grants, funds or monies from either the Federal or Provincial Governments, the Consolidated Funds or the Public Exchequer.

The PCB's mission is to inspire and unify the nation by channelising the passion of the youth, through its winning teams and by providing equal playing opportunities to all.

Over the next five years, the PCB will be focusing on six key priority areas that include establishing sustainable corporate governance, delivering world-class international teams, developing a grassroots and pathways framework, inspiring generations through our women's game, growing and diversifying commercial revenue streams, and enhancing the global image of Pakistan.

The PCB also remains committed to developing ground and facility cricket infrastructure, monitoring the implementation of playing codes and regulations, and supporting the game at every level through its high quality training provision for officials and coaches.